احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

منگل 9 ستمبر 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 9 ستمبر 2008ء 8 رمضان 1429 ہجری 9 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 207

آگ سے بچاؤ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

روزے ڈھال ہیں اور آگ سے بچاؤ کا مضبوط قلعہ ہیں

(مسند احمد حدیث نمبر: 8857)

یہ خلافت احمدیہ جوبلی کی دوسری صدی کا پہلا رمضان ہے اسے اللہ تعالیٰ کیلئے خالص ہوتے ہوئے گزار دو

روزہ انسان کے تقویٰ میں ترقی‘ خدا کا قرب پانے اور دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ ہے

اس رمضان کو سجدوں اور دعاؤں سے نئے راستے متعین کرنے والا اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے والا رمضان بنا دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 ستمبر 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 ستمبر 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیات 184 تا 187 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ آجکل ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان کے مبارک مہینے سے گزر رہے ہیں جو کہ روزوں کا مہینہ ہے۔ جو آیات میں نے تلاوت کیں ان سے واضح ہے کہ یہ روزے بغیر کسی مقصد کے نہیں ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے تقویٰ میں ترقی‘ ان کی روحانیت میں اضافے‘ انہیں اپنے قرب سے نوازنے اور انہیں دعاؤں کی قبولیت کے طریق اور حقیقت بتانے کے لئے ایک تربیتی کورس کے طور پر یہ روزے فرض فرمائے ہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے پس جب اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے روزے کو اپنی ڈھال بناؤ گے تو خدا تعالیٰ خود تمہاری ڈھال بن جائے گا لیکن شرط یہ ہے کہ اپنے آپ کو ان تمام شرائط کا بھی پابند رکھو جو روزے کے ساتھ وابستہ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ مریض یا مسافر ہونے کی حالت میں روزہ جائز نہیں ہے بلکہ ایسی صورت میں دوسرے دنوں میں روزوں کی گنتی پوری کرنے کا حکم ہے کیونکہ تقویٰ اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی کرنے میں ہے نہ کہ فاقہ کرنے میں۔ پھر قرآن کریم پڑھنا اور اس کے احکام پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ روزے کی جزا میں خود ہوں پس روزے کی ڈھال کا فائدہ تبھی ہوگا جب روزے میں نفس کا مکمل محاسبہ کرتے ہوئے ہر طرح کی برائی اور لغو باتوں سے انسان اپنے آپ کو محفوظ رکھے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دن جو روزے رکھنے کے دن ہیں‘ ہمیں اس طرف توجہ دلائی کہ ان دنوں میری رضا کے حصول کی خاطر نہ صرف ناجائز چیزوں سے بچنا ہے بلکہ جائز چیزوں سے بھی بچنا ہے‘ ایک ایسا جہاد کرنا ہے جس سے تمہارے اندر صبر اور برداشت پیدا ہو اور ڈسپلن پیدا ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے روزوں کے احکامات اور ان کی تفصیلات کے ساتھ انی قریب کا اعلان فرمایا اور یہ اس بات کی طرف واضح اشارہ ہے کہ میری طرف آنے کے لئے جب تم رمضان کے مہینے سے فیض اٹھانے کی کوشش کرو گے تو سن لو کہ روزے کی جزا دینے کے لئے میں تمہارے بالکل قریب آ چکا ہوں۔ فرمایا کہ جو شخص خدا کے راستوں کی طرف آنے کے لئے جہاد کر رہا ہوتا ہے‘ اسے اللہ تعالیٰ نہ صرف اپنے راستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشتا ہے بلکہ ایسے آنے والے کو پکڑنے کے لئے خود بھی اس کے قریب ہو جاتا ہے۔ ان دنوں میں ہمارا کام ہے کہ پہلے سے بڑھ کر چلاّ چلاّ کر اور گڑگڑا کر اپنے رب کو پکاریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج رمضان کا پہلا جمعہ ہے‘ یہ دن بھی بابرکت ہے اور یہ مہینہ بھی یعنی قبولیت دعا کے دو مواقع جمع ہو گئے ہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ جو قبولیت دعا کی گھڑی ہوتی ہے۔ پس آج کے دن اس برکت سے بھی فائدہ اٹھانے کی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے۔ پھر یہ بھی فرمایا کہ عصر سے مغرب تک ایسا وقت ہوتا ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔ پس اس خاص وقت کے دوران ذکر الٰہی اور دوسری مسنون دعائیں ہیں جو انسان کر سکتا ہے اور اس کے علاوہ اپنی زبان میں بھی دعائیں مانگیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آجکل جماعت کو بھی مختلف ملکوں میں جو حالات پیش آ رہے ہیں‘ اس حوالے سے بھی بہت دعائیں کرنی چاہئیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہی ہے جو ہمیں ہر قسم کی مشکلات سے نکالے گا۔ پس خدا تعالیٰ کے حضور خاص طور پر التزام کے ساتھ یہ دعا کریں کہ وہ دین حق کی فتح کے سامان ہماری زندگیوں میں پیدا فرمائے‘ ہماری کمزوریوں کو دور فرمائے‘ ہماری غفلتوں کی پردہ پوشی فرمائے‘ ہمارے لئے اپنی رضا کا حصول ہمارا مقصد بنا دے۔ اللہ تعالیٰ اپنی محبت ہمارے دلوں میں اس طرح قائم فرما دے جس طرح اللہ اور اس کا رسولؐ چاہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اے مسیح موعود کے غلامو! خدا نے تمہیں موقع دیا ہے کہ اس رمضان کو اللہ تعالیٰ کیلئے خالص کرتے ہوئے گزار دو۔ یہ رمضان جو خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کا پہلا رمضان ہے‘ خدا تعالیٰ کے حضور اپنے سجدوں اور دعاؤں سے نئے راستے متعین کرنے والا رمضان بنا دو‘ اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے والا رمضان بنا دو‘ اپنی دعاؤں میں وہ ارتعاش پیدا کرو جو خدا تعالیٰ کی محبت کو جذب کرتی چلی جائیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

وصیت اس آسمانی نظام میں اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے‘ اپنی نسلوں کی زندگیوں کو پاک کرنے کیلئے شامل ہوں۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر
☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن جو آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں معائنہ کریں گے
☆ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائنا کالوجسٹ

تینوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 14 ستمبر 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ احباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب صبح 10:00 بجے کے بعد ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ زبیدہ بانی ونگ میں معائنہ کریں گی اور پرچی استقبالیہ زبیدہ بانی ونگ سے بن سکے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احمدی طلبہ متوجہ ہوں

۞ وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے امسال پاکستان میں واقع کسی بھی حکومتی یا پرائیویٹ پروفیشنل ادارہ (میڈیسن‘ انجینئرنگ‘ بزنس‘ لاء‘ فائن آرٹس‘ کمپیوٹر سائنس‘ کامرس وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہے وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 یا نظارت ہذا کے E-mail ایڈریس پر ارسال کریں (ntaleem@gmail.com) نام طالب علم / طالبہ علم‘ ادارہ۔ ڈگری۔ مضمون۔ ایڈریس وفون نمبر E-mail ایڈریس اپنے ادارہ کا پراسپکٹس۔

(نظارت تعلیم)

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان "وقفِ زندگی"

برائے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان 2008-09ء

قواعد، ذیلی عناوین وامدادی کتب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصاراللہ پاکستان ہر سال انصار، خدام، لجنہ، ناصرات اور اطفال کے مابین مقابلہ مقالہ نویسی منعقد کیا کرے گی۔

سال 2008-09ء کے لئے مقابلہ مقالہ نویسی کے عناوین ذیلی عناوین، قواعد اور امدادی کتب پر مشتمل تفصیلات ہر تنظیم کے لئے الگ الگ تیار کی گئی ہیں۔ جو باری باری شائع کی جارہی ہیں۔

(ڈاکٹر عبدالخالق خالد۔ قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

قواعد:

☆عنوان مقالہ "وقفِ زندگی"

☆مقالہ کے الفاظ 60ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سنِ اشاعت، جلد وصفحہ نمبر درج کیا جائے۔ اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 31/اگست 2009ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆اس مقابلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے اراکین شریک ہوں گے۔

☆مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے اراکین اپنے مقالہ جات براہِ راست قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان (ربوہ) کو بھجوائیں گے۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کرسکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کے تحت لکھنا ضروری ہوگا۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

انعامات:

اوّل: سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 15ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز + 10ہزار روپے نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین:

1-وقفِ زندگی کے معنی۔ اصطلاحی مفہوم اور اقسام
2-وقفِ زندگی قرآن کریم کی روشنی میں۔ اہمیت و ضرورت
3-وقفِ زندگی کی اہمیت احادیث کی روشنی میں
4-اسلام کے دورِ اوّل میں صحابہ کا بے مثال وقف
5-وقفِ زندگی اور خلفاءِ راشدین
6-دورِ آخرین میں وقف کی اہمیت اور ضرورت
7-وقفِ زندگی اور حضرت مسیح موعود کے مبارک ارشادات اور آپ کا ذاتی نمونہ اور واقفین کو نصائح
8-رُفقاءِ حضرت مسیح موعود میں وقف کی روح کے نمونے
9-خلافت اولیٰ کا دورِ خلافت اور وقفِ زندگی کی تحریک
10-خلافت ثانیہ کا دورِ خلافت اور وقفِ زندگی کی تحریکات
11-خلافت ثالثہ کے زمانہ میں وقفِ زندگی کی تحریکات
12-خلافت رابعہ کے زمانہ میں وقفِ زندگی کی تحریکات۔ تحریک وقفِ نو
13-خلافت خامسہ کے زمانہ میں وقفِ زندگی کی تحریک اور واقفین کو نصائح
14-وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ
15-بیرونِ ممالک میں وقفِ زندگی اور واقفین زندگی کا اخلاص
16-وقفِ زندگی کے ثمرات، برکات اور جماعتی ترقیات
17-وقفِ زندگی کے تقاضے اور ذمہ داریاں
18-واقفین زندگی کے ایمان افروز واقعات
19-واقفین زندگی اور ان کے اہلِ خانہ کی قربانیاں اور اخلاص
20-ابتدائی واقفین زندگی کے متعلق خلفاء احمدیت کے ارشادات
21-جماعت احمدیہ میں معاہدہ وقفِ زندگی۔ قربانی کا اعلیٰ نمونہ

امدادی کتب:

قرآن مجید۔ کتب احادیث۔ (بخاری۔ مسلم۔ ترمذی۔ سنن ابن ماجہ)
1-تفسیر حضرت مسیح موعود مکمل
2-تفسیر کبیر مکمل۔ حضرت مصلح موعود
3-حقائق الفرقان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
4-کتب لغت۔ (المنجد۔ لسان العرب۔ مفردات امام راغب) اردو جامع انسائیکلوپیڈیا از مولانا حامد علی خان صاحب
5-کتب حضرت مسیح موعود۔ (روحانی خزائن مکمل۔ ملفوظات جلد 1 تا 5۔ مجموعہ اشتہارات)
6-انوار العلوم۔ از حضرت مصلح موعود
7-خطبات محمود
8-سیرِ روحانی (جلد 1 تا 3)
9-خطبات ناصر
10-خطبات طاہر
11-خطاباتِ طاہر (قبل از خلافت، تقاریر جلسہ سالانہ)
12-ایک مردِ خدا
13-خطبات مسرور

کتب علماءِ سلسلہ:

14-ذکرِ حبیب۔ مولفہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب
15-حیاتِ قدسی۔ مولفہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی
16-حیاتِ نور۔ مولفہ شیخ عبدالقادر صاحب سوداگرمل
17-سوانح فضلِ عمر۔ شائع کردہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن
18-جماعتِ احمدیہ کی (دینی) خدمات از چوہدری فتح محمد سیال صاحب
19-حیاتِ ناصر۔ مولفہ انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب
20-مشعلِ راہ۔ جلد اوّل تا پنجم۔ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
21-(دعوت الی اللہ کے) میدان میں تائید الٰہی کے ایمان افروز واقعات۔ از مولانا عطاء المجیب صاحب راشد
22-سیرت حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب۔ از: امۃ الشافی سیال صاحبہ، صفدر نذیر صاحب گولیکی
23-میری کہانی۔ خودنوشت ماسٹر محمد شفیع اسلم صاحب
24-حیاتِ الیاس۔ سوانح عبدالسلام خان صاحب
25-آپ بیتی مجاہد بخارا وروس۔ حضرت مولانا ظہور حسین صاحب
26-مطالبات تحریک جدید۔ شائع کردہ تحریک جدید پاکستان
27-تاریخ احمدیت۔ جلد 1 تا 19
28-حیاتِ بشیر۔ مولفہ شیخ عبدالقادر صاحب سوداگرمل
29-روح پرور یادیں۔ مولفہ مولانا محمد صدیق امرتسری صاحب
30-(رفقاء) احمد۔ (تمام جلدیں)
31-حیاتِ بقاپوری۔
32-سیرت وسوانح ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب۔ مُرتبہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب
33-سیرت وسوانح سیّد محمود اللہ شاہ صاحب۔ مُرتبہ مکرم احمد طاہر مرزا صاحب
34-سیرت و سوانح زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔ مُرتبہ مکرم احمد طاہر مرزا صاحب
35-سیرت و سوانح صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ شائع کردہ خدام الاحمدیہ پاکستان
36-سیرت وسوانح مرزا شریف احمد صاحب۔ مُرتبہ عبدالعزیز صاحب واقفِ زندگی
37-تحدیثِ نعمت۔ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب
38-حیات خالد۔ (سیرت وسوانح حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری) از: سید یوسف سہیل شوق صاحب
39-وقفِ زندگی کی اہمیت اور برکات۔ مولفہ ڈاکٹر افتخار احمد صاحب ایاز
40-خلفاء احمدیت کی تحریکات اور ان کے شیریں ثمرات۔ از: عبدالسمیع خان صاحب
41-روس میں انقلابات۔ از: مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب
42-ایاز محمود۔ از: کریم احمد نعیم صاحب
43-سیرت داؤد۔ پیشکش جامعہ احمدیہ ربوہ
44-کیفیات زندگی۔ از: شیخ مبارک احمد صاحب

رسائل:

الفرقان، انصاراللہ، خالد، مصباح، تحریک جدید

اخبارات:

الحکم۔ البدر۔ روزنامہ الفضل۔ الفضل انٹرنیشنل

☆☆☆☆☆☆☆☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/5 روپے

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ یوکے، اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کے نظارے دکھاتا ہوا اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس سال یہاں کے جلسہ کی حاضری 40 ہزار سے زائد تھی۔ 85 ممالک کی نمائندگی ہوئی۔ اتنی بڑی تعداد میں اتنے ملکوں کی نمائندگی خدا کے فضلوں کا نشان ہے

وہ دن ضرور آئیں گے جب ربوہ کی رونقیں دوبارہ قائم ہوں گی اور پاکستانی احمدی بھی ایک شان سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے نظر آئیں گے

جلسہ میں شامل ہونے والے غیر از جماعت نے بھی عمومی طور پر جلسہ کے انتظامات کی تعریف کی، جماعت کی تعلیم کی تعریف کی۔ احمدیوں کے سلوک سے، ان کے ڈسپلن سے، باہمی محبت اور اطاعت کے مادہ سے بہت متاثر ہوئے

جرمنی سے 100 سائیکل سواروں کی جلسہ میں شمولیت کا تذکرہ۔ اس سال گھانا کے جلسہ پر بورکینا فاسو سے 300 سائیکل سواروں کا قافلہ آیا تھا اور انہوں نے سولہ، سترہ سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا تھا۔ سائیکل سفر کی رَو چلی ہے اسے اب جاری رہنا چاہئے

واقفین نو بچے، خاص طور پر بچیاں زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ کریں

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ یکم اگست 2008ء بمطابق یکم ظہور 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

الحمدللہ کہ جلسہ سالانہ یوکے بھی گزشتہ اتوار کو اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کے نظارے دکھاتا ہوا اپنے اختتام کو پہنچا۔ جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی بتایا تھا کہ برطانیہ کے جلسے کو خود ہی ایک مرکزی حیثیت حاصل ہوگئی ہے۔ جہاں دنیا میں رہنے والے ہر احمدی کو اس جلسہ کا انتظار ہوتا ہے، اس کے لئے تیاریاں ہو رہی ہوتی ہیں، کچھ جو طاقت پرواز رکھتے ہیں، جلسہ میں شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں حتّٰی کہ غریب لوگ بھی جو ان کے پاس جمع پونجی ہوتی ہے خرچ کر کے اس جلسے پر آنے کی کوشش کرتے ہیں اور صرف جلسے میں شامل ہو کر واپس چلے جاتے ہیں۔ اس سال بھی کئی لوگ مجھے ملے جو صرف جلسے کی غرض سے آئے اور جلسے کے اگلے روز واپس چلے گئے۔ یا کچھ لوگ ہیں جو اس جمعہ تک کا انتظار کر رہے ہیں اور اکثریت کی کل پرسوں کی فلائٹ ہے۔ بعض کو مَیں جانتا ہوں اتنی مالی استطاعت نہیں رکھتے کہ اتنا خرچ کر کے آئیں خاص طور پر پاکستان سے آنے والے۔ لیکن جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے حضرت مسیح موعود کی دعائیں لینے اور خلیفۂ وقت سے ملنے کے لئے آتے ہیں۔ اس دفعہ کافی تعداد میں دنیا میں ہر جگہ مختلف ممالک میں احمدیوں نے ویزے کے لئے درخواستیں دی تھیں لیکن ہر جگہ جتنی تعداد میں درخواستیں دی گئی تھیں اس کے مقابلہ میں بہت کم ویزے ملے۔ جن کی درخواستیں ردّ کی گئیں انہوں نے بڑے جذباتی انداز میں اپنی محرومیت کا اظہار کیا۔ لیکن اصل جذباتی کیفیت کا اظہار تو ان لوگوں کے خطوں سے ہوتا ہے جو وسائل بھی نہیں رکھتے کہ یہ امید کر سکیں کہ اگر اس دفعہ نہیں تو اگلے سال اللہ تعالیٰ ویزہ ملنے کا کوئی سبب بنا دے گا۔ ایسے جذباتی انداز میں اپنی محرومیت اور خلافت سے دُوری کا اظہار کر رہے ہوتے ہیں کہ ان کا بیان کرنا تو ایک علیحدہ بات ہے ایسے خط پڑھ کر بھی جذباتی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا فرمائے کہ جلد یہ دُوریاں بھی قربتوں میں بدل جائیں۔ جتنی بھی کوشش ہو جائے یہاں آنے یا قادیان کے جلسہ میں شمولیت کے لئے چند ہزار سے زیادہ لوگ شامل نہیں ہو سکتے۔ لیکن پاکستان میں تو لاکھوں کا جلسہ ہوتا تھا۔ ربوہ کے چھوٹے سے شہر میں جب جلسے کے دنوں میں اتنا رش ہوتا تھا تو سڑکوں پر چلنا مشکل ہو جاتا تھا۔ وہ بھی عجیب رونقیں تھیں اور عجیب بہاریں ہوتی تھیں۔ ایک عجیب روحانی ماحول ہوتا تھا۔ یہاں کے جلسے ربوہ کے جلسوں کی یاد تازہ کرتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ دن بھی ضرور آئیں گے جب ربوہ کی رونقیں دوبارہ قائم ہوں گی اور پاکستانی احمدی بھی ایک شان سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے نظر آئیں گے۔ وہ اُسوہ ان کے سامنے ہوگا جو ہمارے آقا و مطاع حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فتح مکّہ کے موقع پر اونٹ کے کجاوے پر سجدہ ریز ہوتے ہوئے قائم فرمایا تھا۔

لیکن یہ بھی ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ اس سجدہ شکر کے حصول کے لئے ہمیں اُسوہ رسول ﷺ پر چلتے ہوئے اپنی زندگی کے ہر دن کو سجدوں سے سجانا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے تمام دُوریوں کے باوجود، تمام پابندیوں کے باوجود ہم پر یہ احسان فرمایا ہوا ہے کہ ایم ٹی اے کا ایک ذریعہ ہمیں عطا فرمایا ہے، جس سے کچھ حد تک تو پاکستان کے رہنے والے یا ان ملکوں کے رہنے والے جہاں ہم آزادی سے جلسے نہیں کر سکتے یہ دیکھ کر اپنی پیاس بجھا لیتے ہیں۔ پاکستان کے محروم احمدی ٹی وی کی سکرین پر جلسہ کے نظارے دیکھ لیتے ہیں، دعاؤں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ بعض باقاعدہ جلسہ کا ماحول بنا کر گھروں میں وہی لنگر خانے کی طرز کے کھانے، آلو گوشت اور دال وغیرہ پکاتے ہیں اور اپنے دل کی حسرت کسی حد تک پوری کر لیتے ہیں۔ لیکن ایک طرف کی ان کی حسرت تو پوری ہو جاتی ہے۔ بغیر موجودگی کے کچھ نہ کچھ حد تک ان کی کمی پوری ہو جاتی ہے۔ لیکن میری جو اُن کو دیکھنے کی خواہش ہے وہ سکرین کی آنکھ سے پوری تو نہیں ہوتی لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے تصور کی آنکھ سے مَیں بھی وہ

نظارے دیکھ لیتا ہوں جب خطوں میں ان نظاروں کا، ان جلسوں کا بڑی تفصیل سے ذکر ہوتا ہے۔

بہرحال اللہ کا شکر اور احسان ہے کہ وہ دنیا کے ہر ملک کے احمدی کو جلسہ میں ایم ٹی اے کی وساطت سے شامل ہونے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ پس خاص طور پر پاکستانی احمدیوں کو اس شکر گزاری کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور مزید جھکنے والا بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق دے۔ بہرحال بات تو جلسہ یو۔کے سے شروع ہوئی تھی اور آج اسی کی ہونی ہے لیکن محرومی کے حوالے سے پاکستان کا ذکر شروع ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے UK کے جلسہ کا اختتام بہت کامیاب ہوا ہے۔ اس کے اختتام کے بعد دنیا کے ہر ملک سے احمدیوں کی جلسے کی کامیابی کی مبارکباد پر مشتمل فیکسوں اور خطوط کا ایک تانتا بندھا ہوا ہے۔ لیکن اس سال کے جلسہ کو ایک خاص اہمیت بھی حاصل ہے کہ میری روزانہ کی ڈاک میں بے شمار خطوط جلسہ کی مبارکباد کے جو آتے ہیں اس کا سلسلہ اپریل سے شروع ہے جب سے کہ گھانا اور نائیجیریا کے جلسے ہوئے۔ اور ان جلسوں کے حوالے سے اور خاص طور پر خلافت جوبلی کے سال کے حوالے سے جن ملکوں اور خاص طور پر پاکستان جہاں مَیں جا نہیں سکتا، وہاں سے مبارکباد کے خطوط بھی جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا بڑا جذباتی رنگ لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ بہرحال اپنی روایت کے مطابق آج کے خطبہ میں UK کے جلسے کے حوالے سے کچھ باتیں جو جلسہ کے ضمن میں ہیں، لوگوں کے تاثرات ہیں اور اسی طرح ایک احمدی کو بھی اس کا کس طرح شکرگزار ہونا چاہئے، اس بارے میں مختصراً ذکر کروں گا۔

اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ جیسا کہ مَیں نے جلسہ کے آخری دن بتایا تھا اس سال یہاں کے جلسہ کی حاضری 40 ہزار سے اوپر تھی۔ گو کہ ابھی تک جو جلسے خلافت جوبلی کے حوالے سے ہو رہے ہیں ان میں گھانا کا جلسہ سب سے بڑا تھا، جس میں حاضری ایک لاکھ سے اوپر تھی۔ لیکن نمائندگی کے لحاظ سے 85 ممالک کی نمائندگی اتنی بڑی تعداد میں صرف یہاں کے جلسہ میں ہی تھی۔ .... ہمیں یہ بات اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بنانے والی ہونی چاہئے۔

اس دفعہ بھی ہمیشہ کی طرح بہت سے غیر از جماعت، .... اس ملک سے بھی اور بیرونی دنیا سے بھی ہمارے جلسہ میں شامل ہوئے جو اچھے اور نیک جذبات اور خیالات جماعت کے بارے میں رکھتے ہیں۔ کچھ نے اپنے خیالات کا اظہار بھی جلسہ کے دنوں میں کیا جو آپ لوگوں نے سنا۔ ہر ایک نے عمومی طور پر جلسہ کے انتظامات کی تعریف کی اور جماعت کی تعلیم کی تعریف کی، احمدیوں کے سلوک سے بہت متاثر ہوئے۔ تو یہ جلسہ جہاں ہماری روحانی بہتری اور تربیت کا ذریعہ بنتا ہے وہاں ان جلسوں سے جو مختلف ممالک میں ہوتے ہیں اور یہ جلسہ بھی (۔) کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔ مجھے جو بھی ملے سب نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ تقریروں کے معیار بھی اور ان تقریروں کے نفس مضمون بھی ایسے تھے کہ جنہوں نے ہمیں نئی روشنی عطا کی ہے۔

نائیجیریا کے ایک پڑھے لکھے اور (۔) سکالر ہیں، انہوں نے اس بات کا برملا کھل کر اظہار کیا کہ مَیں جماعت احمدیہ کے بارے میں بہت کچھ سنتا تھا، تعلقات تھے، لیکن دل میں شکوک و شبہات تھے کہ یہ لوگ ہیں کیسے؟ ان کے عمل کیا ہیں اور ان کی تعلیم کیا ہے؟ کہتے ہیں کہ جو کچھ مَیں نے یہاں دیکھا اس کے بعد مَیں اس کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ حقیقی (۔) صرف تمہارے پاس ہے۔

بلغاریہ کا وفد آیا ہوا تھا، اس میں بھی بعض ایسے ممبران تھے جو احمدی نہیں ہیں۔ وہ بھی جماعت کے پرانے تعلق رکھنے والے ہیں، وہ بھی یہ دیکھنے آئے تھے، ان میں سے کچھ جرمنی میں بھی شامل ہوتے رہے ہیں کہ جماعت کی تعلیم کیا ہے اور یہ کیسے لوگ ہیں۔ بلغاریہ بھی یورپ کا ایک واحد ملک ہے جہاں جماعت کی مخالفت ہے۔ کیونکہ یہ مسلمان ملک ہے ان کی مسلم کونسل کا اثر حکومت پر ہے، جماعت کی وہاں رجسٹریشن میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ تو ان غیر از جماعت نے بھی یہی اظہار کیا کہ ہم نے دیکھا اور سنا اور لوگوں سے ملے، حقیقی اور اصلی (۔) ہمیں یہیں نظر آیا ہے۔

جلسہ کے دنوں میں عموماً باہر سے آئے ہوئے مہمانوں کو وقت دیا جاتا ہے جس میں چند منٹ وہ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں، آپ لوگ سنتے رہے۔ ایک اسلامی ملک کے دو غیر از جماعت بھی یہاں آئے ہوئے تھے جن کا یہ شکوہ تھا کہ ہمیں وقت نہیں دیا گیا۔ تو بہرحال آئندہ انتظامیہ کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ ہر ملک کو اگر وقت نہیں دیا جا سکتا تو کم از کم ہر علاقے جن میں ملکوں کے لحاظ سے تقسیم ہو، ان غیر از جماعت کی نمائندگی ہونی چاہئے جو وہاں کی جماعتوں سے پتہ کر کے آتے ہیں۔

جلسہ کے تمام پروگراموں میں جو مجھے غیروں کی طرف سے اعتراض ملے وہ دو تھے۔ ایک تو یہی کہ ہمیں وقت نہیں دیا گیا، ہمیں بولنے کا وقت دیا جانا چاہئے تھا اور دوسرا یہ اعتراض تھا کہ پروگرام وقت پہ شروع نہیں ہوتے رہے۔ حالانکہ جہاں تک مجھے علم ہے بعض حالات کی وجہ سے اگر کوئی دیر ہوئی ہے تو چند منٹ کے علاوہ عموماً پروگرام وقت پہ شروع ہوتے رہے ہیں۔ مَیں نے انہیں بتایا کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ اتنا وسیع انتظام ہے اور تمام انتظام عارضی بنیادوں پر ہے۔ اگر کسی بات پر چند منٹ کی دیر ہو جائے تو اس کو نظر انداز کر دینا چاہئے۔ مَیں نے انہیں بتایا کہ مثلاً بعض اوقات یہ ہوتا ہے کہ کھانا وسیع انتظام کے تحت ہے، وقت پر ختم نہیں ہوا یا ٹرانسپورٹ کی وجہ سے لوگوں کے آنے میں کوئی دقت ہو گئی کیونکہ لوگ مختلف جگہوں سے آ رہے ہوتے ہیں۔ پھر مہمان مقررین کو جو وقت دیا جاتا ہے جب وہ بول رہے ہوتے ہیں تو اپنے مقررہ وقت سے بعض دفعہ زائد بول جاتے ہیں اس لئے پھر ہر پروگرام آگے چلتا چلا جاتا ہے اور ہم ان کو مہمان ہونے کی وجہ سے، اس کی مہمان کی ایک حیثیت ہے اس وجہ سے روک نہیں سکتے۔ تو ان وجوہات کی وجہ سے اگر پروگرام لیٹ ہو جاتا ہے تو امید ہے وہ ہماری معذرت قبول کریں گے۔ لیکن وہ صاحب بھی بڑے پکے تھے کوئی نہ کوئی اعتراض تو انہوں نے ڈھونڈنا تھا لیکن عمومی طور پر اچھا تاثر تھا۔ یہ اعتراض تو اس لئے کہ ہر کوئی وہاں بیٹھا تعریف کر رہا تھا۔ اس بات پہ وہ بضد رہے کہ وقت کی پابندی ہونی چاہئے۔ کہنے لگے کہ مَیں نے بڑی بڑی کانفرنسیں اٹینڈ (Attend) کی ہیں جن میں وقت کی پابندی ہوتی ہے تو مَیں نے ان سے کہا کہ اس سے انکار نہیں کہ وقت کی پابندی ہونی چاہئے۔ لیکن جو کانفرنسیں آپ اٹینڈ (Attend) کر کے آتے ہیں، بیرونی دنیا میں آپ نے دیکھی ہوں گی وہ کانفرنسیں جہاں منعقد ہوتی ہیں وہاں سارے انتظامات وہیں موجود ہوتے ہیں اور اس طرح مختلف طبقوں کی اتنی بڑی تعداد بھی وہاں نہیں ہوتی۔ پڑھے لکھے لوگ ہوتے ہیں، ایک محدود طبقہ ہوتا ہے۔ تو بہرحال باتیں ہوتی رہیں۔ اس بات کو انہوں نے تسلیم کیا کہ جماعت کا ڈسپلن اور اطاعت اور آپس کی محبت واقعی بہت اعلیٰ اور مثالی ہے۔ اور پھر مجھے کہنے لگے کہ تمہارے پروگرام جہاں تم شامل ہوتے تھے ذاتی طور پر وہ تقریباً وقت پہ شروع ہوتے رہے اور تمہاری باتیں بھی عین (۔) تعلیم کے مطابق اور بڑی اعلیٰ باتیں تھیں۔ مَیں نے انہیں کہا کہ کم از کم آپ یہ تو تسلیم کرتے ہیں کہ ہماری باتیں اچھی ہیں، لوگوں میں اطاعت کا مادہ ہے، روحانی ماحول ہے اور یہی باتیں آپ کے لئے اور آپ کے علماء کے لئے کافی ہونی چاہئیں کہ جماعت احمدیہ کی لیڈرشپ اور جماعت کے افراد بہرحال اچھے ہیں اور یہ لیڈرشپ خلافت کی وجہ سے جماعت کو صحیح راستے پر چلا رہی ہے اور جماعت کے افراد میں اطاعت کا مادہ ہے۔ مَیں نے ان کو کہا آپ نے خود ہی کہہ دیا، یہی پیغام اپنے علماء کو دے دیں جو جماعت کے خلاف شور مچاتے رہتے ہیں۔

پس ان لوگوں کے لئے اب یہ تسلیم کئے بغیر کوئی چارہ نہیں کہ جماعت کے پاس خلافت ہے جس سے وہ لوگ محروم ہیں اور اس وجہ سے ان میں وہ وحدت پیدا نہیں ہو سکتی جس کے لئے وہ کوشش کر رہے ہیں۔ پس اگر باقی اعتراضوں کے باوجود مجھے براہ راست انہوں نے اعتراض کا نشانہ نہیں بنایا تو یہ کوئی میری ذات کی بڑائی نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا اپنے وعدے کے مطابق خلافت کا رعب قائم کرنا ہے۔ گو کہ بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو منہ پر آپ کے کچھ کہہ بھی جاتے ہیں، کہہ سکتے ہیں، آج تک کسی نے کہا تو نہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے لیکن جس میں ہلکی سی بھی شرافت ہے وہ اعتراض بھی جب کرتے ہیں تو محتاط رنگ میں کرتے ہیں۔ بہرحال یہ اعتراض کی باتیں بھی مَیں نے اس لئے بتا دیں کہ ہم نے تو بہرحال بہتری کی تلاش میں رہنا ہے اور رہتے ہیں اس لئے آئندہ ہم

اپنے اندر مزید بہتری پیدا کرنے کی کوشش کریں اور کر سکیں، وقت کی پابندی کے لحاظ سے بھی اور مہمانوں کا خیال رکھنے کے لحاظ سے بھی۔لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا کہ عمومی طور پر ہر ایک نے جلسہ کے پروگرام کو بہت سراہا ہے۔

یوگنڈا کی اسمبلی کی ڈپٹی سپیکر بھی آئی ہوئی تھیں انہوں نے وہاں شاید تقریر بھی کی ہے۔ مجھے ملیں اور کہنے لگیں کہ جو تم نے عورتوں میں تقریر کی تھی اس نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ کہنے لگیں کہ عورتوں کے حقوق کے بارے میں لوگ تقریریں کرتے ہیں لیکن حقوق ہونے چاہئیں تک رہتے ہیں۔لیکن یہ نہیں بتاتے کہ عورت کا حق کیا کیا ہے۔تم نے جس طرح قرآن کریم کی روشنی میں بتایا ہے یہ مَیں نے اس تفصیل سے پہلی دفعہ سنا ہے۔ اتنے واضح حقوق عورت کے (۔) نے بیان کئے ہیں۔تو وہ شاید عیسائی ہیں، کہتی ہیں مَیں تو اس تعلیم سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔

یہی اظہار قازقستان سے آئی ہوئی وہاں کی ایک سیاسی لیڈر نے کیا ہے۔ کہنے لگیں مَیں دعا کرتی ہوں، یہ سب ماحول دیکھنے کے بعد اور تم لوگوں کی باتیں سننے کے بعد، تمہاری تقریریں سننے کے بعد کہ تمام دنیا جماعت کے جھنڈے تلے آجائے۔..........

ایک احمدی نے مجھے لکھا کہ بچے جو پانی پلانے کی ڈیوٹی پر تھے وہ آ آ کر پانی پیش کرتے تھے اور جب ان سے پانی لے لو تو ان کے چہروں سے بڑی خوشی ظاہر ہوتی تھی، چہرے چمک اٹھتے تھے۔ یہی بات ہمارے آئیوری کوسٹ سے آئے ہوئے ایک عیسائی مہمان نے مجھ سے کہی جو وہاں سیاسی لیڈر ہیں، حکومت میں ہیں۔ کہتے ہیں جب بچے چائے اور پانی سرو(Serve) کر رہے ہوتے تھے تو عجیب طمانیت ان بچوں کے چہروں پر ہوتی تھی۔ اگر ان سے نہ لو تو ان کے چہروں پر بڑی افسردگی سی طاری ہو جاتی تھی۔ اس لئے مجبوراً ہر دفعہ جب بھی وہ آتے تھے، چاہے ضرورت ہو یا نہ ہو ان سے جو بھی وہ پیش کر رہے ہوں لینا ہی پڑتا تھا اور جب ان سے چیز لے لو تو ان کے چہرے کھل اٹھتے تھے اور یوں لگتا تھا جیسے خوشی ان کے دلوں سے پھوٹی پڑتی ہے۔

پس یہ ہیں احمدی بچے جن کے دلی جذبات مہمانوں کی خدمت کر کے پھولے پڑتے ہیں۔ دنیا تو 'دیدہ و دل فرش راہ' کا جو اردو کا محاورہ ہے اکثر مبالغہ کے طور پر استعمال کرتی ہے لیکن احمدی خاص طور پر جو جلسہ کے دنوں میں ڈیوٹی دینے والے احمدی ہیں بڑے سے لے کر بچے تک اس کی روح کو سمجھتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کر کے اس کی عملی تصویر بن جاتے ہیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ ہر ایک کی کوشش یہ ہی ہوتی ہے اور خواہش بھی ہے کہ مہمان کی خدمت کرے اور اس لئے کرے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا یہ حکم ہے۔ پس مبارکباد کی مستحق ہیں وہ مائیں جن کی گودوں سے ایسے بچے اور بچیاں نکل رہی ہیں.......... آپ کے مہمانوں کی خدمت کر کے دلی سرور حاصل کر رہے ہوتے ہیں۔

ایک مہمان نے اطاعت اور ڈسپلن کی یہ مثال دی کہ ایک موقع پر جب نعرے لگ رہے تھے۔ ہر ایک انتہائی جوش کی حالت میں تھا۔ مجھے کہنے لگے کہ اس وقت تم نے جب کہا کہ خاموش ہو جاؤ تو ایک دم ہر طرف سناٹا چھا گیا۔ تو کہنے لگے کہ یہ نظارہ تو نہ کبھی پہلے دیکھا تھا اور نہ سنا تھا اور یہ نظارے یقیناً آج کہیں اور دیکھے اور سنے جا بھی نہیں سکتے۔ کیونکہ آج مسیح (موعود) کے علاوہ کسی کے ساتھ تائیدات الٰہی شامل ہونے کا اللہ تعالیٰ کا وعدہ نہیں ہے اور نہ ہی اخلاص و وفا میں بڑھنے والی اور اطاعت گزار جماعت دینے کا وعدہ کسی اور سے خدا تعالیٰ کا ہے۔ پس دلوں پر تصرف تو صرف خدا تعالیٰ کا ہے اور وہی ہے جو اطاعت کی حالت لوگوں کے دلوں میں پیدا کر سکتا ہے اور پیدا کرتا ہے جنہیں اس نے مسیح (موعود) کا غلام بنایا ہے اور نہ صرف حضرت مسیح موعود کا غلام بنایا ہے بلکہ آپ کے بعد خلافت احمدیہ سے بھی ایک اخلاص و وفا کا اور اطاعت کا تعلق پیدا فرما دیا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''ہم دیکھتے ہیں کہ اس جماعت نے اخلاص و محبت میں بڑی نمایاں ترقی کی ہے۔ بعض اوقات جماعت کا اخلاص، محبت اور جوش اور جوشِ ایمان دیکھ کر خود ہمیں تعجب اور حیرت ہوتی ہے''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 605)

پھر آپ فرماتے ہیں: ''غور سے دیکھا جاوے تو جو کچھ ترقی اور تبدیلی ہماری جماعت میں پائی جاتی ہے۔ وہ زمانہ بھر میں اس وقت کسی دوسرے میں نہیں ہے۔.......... ان لوگوں کی تبدیلی تو حیرت میں ڈالتی ہے''۔ (ملفوظات جلد 5 صفحہ 536)

پھر آپ نے فرمایا: ''خدا تعالیٰ نے اس وقت ایک صادق کو بھیج کر چاہا کہ ایسی جماعت تیار کرے جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرے''۔

پس یہ اخلاص اور وفا جو جماعت میں ہے وہ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کی وجہ سے ہے اور لوگوں سے محبت یا آپ کے مہمانوں کی خدمت کا جذبہ ہر بچے بوڑھے میں اس لئے ہے کہ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہیں اور یہی ایک بہت بڑی دلیل حضرت مسیح موعود کے صادق اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے کی ہے۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس وقت چاہا کہ صادق کو بھیج کر اللہ تعالیٰ سے محبت پیدا کرنے والے تیار کرے۔ پس ہماری یہ خوش قسمتی ہے کہ غیر بھی اس بات کا برملا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ یہ جماعت سچوں کی جماعت ہے۔

اس دفعہ جلسہ کی ایک رونق اور میڈیا میں مشہوری کی وجہ جرمنی سے آئے ہوئے سائیکل سوار بھی تھے۔ یہ 100 نوجوان سائیکل سواروں کا گروپ تھا۔ یہ بھی اخلاص و وفا کا ایک اظہار ہے جو اس معاشرے کے رہنے والے نوجوانوں کے دل میں ہے اور خلافت احمدیہ سے ایک تعلق ہے کہ خلافت کے 100 سال پورے ہونے پر انہوں نے 100 سائیکل سواروں کا گروپ تیار کیا۔ لیکن یہاں ایک وضاحت کر دوں، اس بارہ میں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ اس میں پہل افریقہ نے کی ہے۔ یورپ میں رہنے والوں کی قربانی بھی بہت ہے لیکن تاریخ تو ٹھیک ہونی چاہئے۔ یہ وضاحت مَیں اس لئے کر رہا ہوں کہ جلسہ کے دنوں میں اتفاقاً مَیں نے ایک دن ٹی وی پر ایم ٹی اے آن(On) کیا تو وہاں یہ گفتگو ہو رہی تھی سٹوڈیو میں بیٹھے لوگوں کی کہ پہلی دفعہ اتنی تعداد میں سائیکل سوار جلسے میں شامل ہوئے ہیں۔ اگر تو وہ ساری گفتگو یورپ کی حد تک رہتی تو ٹھیک تھا لیکن گفتگو کرنے کے دوران میرا خیال ہے شمس صاحب نے شاید کینیڈا کے سائیکل سواروں کی مثال دے کر یہ تاثر قائم کر دیا کہ گویا دنیا میں یعنی احمدی دنیا میں یہ پہلا واقعہ ہوا ہے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ پاکستان میں جب اجتماعات ہوتے تھے کافی بڑی تعداد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تحریک پر سائیکل سوار آیا کرتے تھے۔ خدام نے جو یہ کام شروع کیا ہے اگر اس کو جاری رکھیں تو آج کل دنیا میں جو پیٹرول کی کمی کا رونا رویا جا رہا ہے اور مہنگائی کا رونا رویا جا رہا ہے، کم از کم نوجوان تو اس سے بچ سکتے ہیں اور ایکسرسائز(Exercise) کی ایکسرسائز ہے، ورزش ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اس تحریک کا اس زمانے میں بڑا فائدہ ہوا تھا۔ مجھے بھی یاد ہے مَیں اس زمانے میں فیصل آباد میں پڑھتا تھا۔ اس تحریک کی وجہ سے مجھے سائیکل سفر کی عادت پڑ چکی تھی۔ تو جلسہ کے بعد ایک دفعہ فیصل آباد جانے کے لئے مَیں بس کے اڈے پہ آیا تو ان دنوں میں بہت رَش ہوتا ہے۔ جنہوں نے ربوہ کا جلسہ دیکھا ہوا ان کو پتہ ہو گا۔ میرے ساتھ میرے ایک عزیز بھی تھے تو آدھا گھنٹہ انتظار کے بعد مَیں نے کہا چلو بہتر یہ ہے کہ سائیکل پہ چلتے ہیں۔ ہم دونوں گھر آئے وہاں سے سائیکل لیا اور سائیکل پہ بیٹھ کے آرام سے فیصل آباد پہنچ گئے۔ اگلے دن میرا پیپر تھا یا جو بھی ایمرجنسی تھی۔ تو اگر ہمیں پہلے عادت نہ ہوتی تو شاید چھ گھنٹے تک بس کے انتظار میں کھڑے رہنا پڑتا، تو بڑا فائدہ ہو جاتا ہے سائیکل سواری کا۔

بہرحال اس سال گھانا کے جلسہ پر جیسا کہ مَیں نے کہا، افریقہ نے پہل کی ہے۔ برکینا فاسو سے 300 نوجوانوں کا قافلہ آیا تھا اور انہوں نے سولہ، سترہ سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا تھا۔ امیر صاحب جرمنی کو کہ اپنے سائیکل سواروں کو بڑا پروٹیکٹ(Protect) کر رہے تھے کہ ہماری سڑکوں پر رَش بڑا ہوتا ہے، اس لحاظ سے ان کا بڑا کارنامہ ہے۔ لیکن برکینا فاسو کے ان افریقن نوجوانوں کا بھی بڑا کارنامہ ہے کہ وہاں ان کی سڑکیں بھی ٹوٹی ہوئی تھیں اور سائیکل بھی ٹوٹے

ہوئے تھے۔ بلکہ وہاں کے اخباروں نے خبر لگائی کہ کیا یہ ٹوٹے ہوئے سائیکل اپنی منزل تک پہنچ سکیں گے۔ پھر بیچاروں کو خوراک کی آسانیاں بھی پوری طرح میسر نہیں تھیں۔ پھر گرمی بھی بے انتہا تھی۔ تو یہ ساری چیزیں اگر دیکھیں تو ان لڑکوں نے بڑی ہمت کی ہے۔

بہر حال اگر دنیا کا مقابلہ کرنا ہے تو خلافت جوبلی کے جلسوں میں سائیکل سواروں کی شمولیت کے لحاظ سے نمبر ایک برکینا فاسو کے خدام ہیں۔ لیکن سائیکل سفر کی جو رو چلی ہے اسے اب جاری رہنا چاہئے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا سائیکل سفر بڑی فائدہ مند چیز ہے۔ افریقہ کے تجربہ سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے اور جرمنی کے سائیکل سواروں سے بھی، کہ (۔) کے راستے بھی بڑے کھلتے ہیں۔ جماعت کا تعارف بڑھتا ہے۔ جرمنی میں بھی سفر شروع کرنے سے پہلے میڈیا نے وہاں جرمنی کے ایک شہر سے کوریج دی، اور پھر جب یہاں پہنچے ہیں تو یہاں بھی میڈیا نے ان سائیکل سواروں کو کافی کوریج دی تھی۔ جو یقیناً جماعت کے تعارف کا باعث بنی ہے۔ اللہ تعالیٰ جرمنی سے آنے والے نوجوانوں کے اخلاص و وفا کو بھی بڑھائے۔ آج ہم جماعت کے نوجوانوں اور بچوں میں جو یہ قربانی دیکھتے ہیں تو یہ ان کا خلافت سے اخلاص و وفا کا اظہار ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ان کو مزید اخلاص و وفا میں بڑھائے۔

بہر حال اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مختلف نظارے ہم نے دیکھے اور اس کا اثر جیسا کہ مَیں نے کہا غیر احمدی مہمانوں پر بھی بہت ہوا اور کئی ایک نے اس کا اظہار بھی کیا، چند ایک مَیں نے مثالیں دی ہیں۔ بعض مہمانوں نے یہ بھی اظہار کیا کہ جماعت کی وفا اور اخلاص ہی ہے اگر قوموں میں پیدا ہو جائے تو دنیا میں یہ چیزیں انقلاب لایا کرتی ہیں۔ بعضوں نے جو اظہار کیا بالکل ٹھیک بات کی ہے لیکن کہنا مَیں یہ چاہتا ہوں کہ جب یہ جذبات دنیا کے سامنے آئیں تو حاسد بھی پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہنے کے لئے ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہر احمدی کو بچائے۔ یہ تمام انتظامات جو جلسہ سالانہ کے تھے اور ہوتے ہیں یہ ہم سب جانتے ہیں کہ والنٹیئرز کے ہوتے ہیں ان سے مختلف شعبہ جات میں کام لیا جاتا ہے۔ 35-40 شعبہ جات مردوں میں تھے اور اتنے ہی عورتوں میں جن میں کام کرنے والے افسران صیغہ جات بھی ہوتے ہیں، نائبین بھی ہوتے ہیں، منتظمین بھی ہوتے ہیں معاونین بھی ہوتے ہیں اور کام کا بہت بڑا حصہ معاونین نے سنبھالا ہوتا ہے۔ گو افسر پالیسی بنا کر دے دیتے ہیں لیکن معاونین کام کرنے والے ہوتے ہیں جن میں بچے بھی ہیں، بچیاں بھی ہیں۔ نوجوان بھی، چھوٹی عمر کے بھی ہیں۔ ان شعبہ جات میں، کچھ تو ظاہری شعبہ جات ہیں، سب جانتے ہیں۔ ایک شعبہ ترجمانی کا بھی ہے جو مختلف زبانوں میں ترجمہ کر رہے ہوتے ہیں۔ تقریباً اس دفعہ جلسہ پر اڑھائی ہزار لوگوں کے لئے مختلف زبانوں میں ترجمے کا کام ہو رہا تھا۔

اس حوالے سے میں واقفین نو بچوں کو بھی کہنا چاہتا ہوں، خاص طور پر بچیاں، کہ زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ کریں کیونکہ آئندہ یہ ضرورت بڑھتی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہمیں مستقل اپنے واقفین چاہئیں اور وہ واقفین نو میں سے ہی پورے ہو سکتے ہیں۔ پھر جو کارکن مختلف شعبہ جات میں مہمانوں کی خدمت کر رہے تھے، ان کی تعداد مردوں اور لڑکوں کی تقریباً 3500 تھی جو جلسہ کی خدمت پر مامور تھے۔ اسی طرح لجنہ میں عورتوں اور بچیوں کی تعداد 1800 تھی اور تمام بڑی خوشدلی سے یہ کام کر رہے تھے۔ مہمانوں کو بھی جو آئے ہوئے ہیں ان سب کے لئے دعا کرنی چاہئے۔

اس کے علاوہ ایم ٹی اے کے جو کام کرنے والے کارکنان ہیں جو جلسہ گاہ میں تھے وہ تقریباً 110 تھے۔ سب تقریباً والنٹیئرز تھے۔ ویسے تو 180 کارکن ہیں جو ہر وقت ایم ٹی اے میں کام کر رہے ہیں جنہوں نے بیرونی دنیا کے احمدیوں کے لئے بھی جلسہ دیکھنے کا انتظام مہیا کیا۔ تو دنیا میں بسنے والے تمام احمدیوں کو بھی اس شکر گزاری کے طور پر ان لوگوں کے لئے بھی بہت دعا کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے جنہوں نے آپ کو یہاں آنے والوں کو بھی اور باہر کی دنیا کو بھی جلسے کے انتظامات اور اس کے دیکھنے کو آسان بنایا اور یہی شکر گزاری ہے جس کا حکم ہے۔

اسی طرح تمام کارکنان کو بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے انہیں توفیق عطا فرمائی کہ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کر سکیں۔ پس یہ باتیں ہمیں ہمیشہ شکر گزار بناتی ہیں اور بنانی چاہئیں۔ شامل ہونے والوں کو بھی کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر جمع ہونے کا موقع ملا اور اللہ تعالیٰ نے تمام کام اپنے فضل سے آسانی سے اپنے انجام تک پہنچائے اور خدمت کرنے والوں کو بھی کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر انہیں خدمت کرنے کا موقع ملا۔ اور شامل ہونے والوں کی شکر گزاری کا ایک یہ بھی اظہار ہے کہ اس جلسہ کے ماحول میں جو کچھ نیک باتیں سننے اور دیکھنے کا موقع ملا اللہ تعالیٰ سے فضل مانگتے ہوئے اس پر عمل کرنے کی بھی کوشش کریں۔

کام کرنے والوں کو بھی یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ انہیں نیکیوں میں بڑھنے اور خدمت کی ہمیشہ توفیق عطا فرمائے۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ہر ایک کو یاد رکھنا چاہئے جس کی تلاوت مَیں نے کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں یاد کر کے ہمیشہ شکر گزار بنتے رہیں۔ اس مادی ماحول میں جہاں ہر طرف شیطان اپنے ساز و سامان کے ساتھ راستے سے بھٹکانے کے لئے کھڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک احمدی کے لئے اپنی روحانی ترقی کی بہتری کے لئے سامان مہیا فرمائے ہیں۔ پس یہ جلسے روحانی ترقی کا باعث بنتے ہیں اور صرف یہاں بیٹھے ہوئے شامل ہونے والوں کے لئے نہیں بلکہ اب ایم ٹی اے کے ذریعے سے دنیا میں ہر احمدی اس میں شامل ہوتا ہے اور اس ماحول سے اثر لیتا ہے۔ یہ تو ہو نہیں سکتا کہ غیر تو اثر لے کر اس کا اظہار کر دیں لیکن حضرت مسیح موعود کو ماننے والوں پر ان کا اثر نہ ہو۔ یقیناً اثر ہوتا ہے اور ہر روز اس بارے میں مجھے خط آ رہے ہیں۔ فیکسز آ رہی ہیں جیسا کہ پہلے بھی مَیں نے کہا اور اس جلسہ کے بارہ میں تو ہر ایک کا یہی تاثر ہے کہ ایک خاص ماحول میں یہ جلسہ ہوتا نظر آیا تھا جو گزشتہ جلسوں سے منفرد لگتا تھا۔ یہاں شامل ہونے والوں نے بھی یہی محسوس کیا ہے اور ایم ٹی اے دیکھنے والوں نے بھی یہی محسوس کیا ہے۔

پس یہ تمام چیزیں ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بنانے والی ہونی چاہئیں تبھی ہم حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کو پورا کرنے والے بن سکیں گے اور ان جلسوں کے انعقاد کے مقصد کو پورا کرنے والے بن سکیں گے اور اس کے لئے جیسا کہ پہلے بھی مَیں نے کہا اور اس آیت میں بھی ذکر ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میرا ذکر کرتے رہو، مجھے ہمیشہ یاد رکھو، میرے حکموں پر عمل کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پھر مَیں تمہیں یاد رکھوں گا۔ یعنی تمہیں نیکیوں میں بڑھاتا رہوں گا اور یہی حقیقی شکر گزاری ہے اور نیکیوں میں اللہ تعالیٰ کا بڑھانا اس شکر گزاری کی جزا ہے۔

پھر شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ ہمیں مانگتے رہنا چاہئے کہ جو نیکیاں ہم نے سیکھیں اور سنیں ان کو اپنے اندر رائج کرنے کی کوشش کریں اور شیطان کے بہکاوے میں نہ آ جائیں۔ پس یہ باتیں ہر احمدی کو ہر وقت مدنظر رکھنی چاہئیں تا کہ اللہ تعالیٰ کے احسانات اور انعامات ہم پر بڑھتے چلے جائیں۔ ....خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک حدیث میں آنحضرت ﷺ کی ایک دعا کا ذکر ملتا ہے اسے بھی ہمیں ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے۔ آپؐ یہ دعا اپنے مولیٰ کے حضور عرض کیا کرتے تھے کہ اے میرے ربّ مجھے اپنا شکر گزار، اپنا ذکر کرنے والا، اپنے سے ڈرنے والا اور اپنا کامل اطاعت گزار اور اپنے حضور عاجزی کرنے والا بنا دے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم اس دعا کو اپنی دعاؤں میں ان کا خاص حصہ بنا کر اپنے حق میں اسے قبول ہوتے ہوئے دیکھیں آمین۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا کہ:

ابھی جمعہ کے بعد میں ایک حاضر جنازہ پڑھاؤں گا اور اس کے ساتھ ہی ایک جنازہ غائب ہے مکرم پیر ضیاء الدین صاحب کا۔ جو حضرت پیر اکبر علی صاحب کے بیٹے اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے داماد تھے۔ گزشتہ دنوں وہ فوت ہو گئے جب میں دورہ پہ تھا۔ تو ان کی نماز جنازہ غائب بھی ساتھ ہی ہوگی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 86268 میں احسان اللہ مہار

ولد ذکی ء اللہ قوم جٹ مہار پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 4/1 ایکڑ مالیتی -/1200000 روپے (2) بھینس مالیتی -/40000 روپے (3) مکان مالیتی -/150000 روپے (4) پلاٹ 4 مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ...... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ مہار۔ گواہ شد نمبر 1 ظاہر احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 86269 میں مریم صدیقہ

بنت ڈاکٹر رانا مدثر احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خالد وصیت نمبر 24122

مسل نمبر 86270 میں ھبۃ الاعلیٰ

بنت ڈاکٹر رانا مدثر احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ الاعلیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خالد وصیت نمبر 24122

مسل نمبر 86271 میں منیرہ کوکب

بنت حبیب احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ کوکب۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد مرزا محمد عنایت

مسل نمبر 86272 میں چوہدری عبدالرحمٰن چیمہ

ولد چوہدری عبدالحق چیمہ قوم چیمہ پیشہ کارکن عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چھ مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) 2 عدد مشترکہ گائے میں 1/3 حصہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3890 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مجید احمد چیمہ وصیت نمبر 57033

مسل نمبر 86273 میں امینہ ماہ رخ

بنت عبدالرحمٰن قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امینہ ماہ رخ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحق ولد چوہدری رحمت خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف گھمن ولد حمید احمد

مسل نمبر 86274 میں مدیحہ خادم

بنت چوہدری خادم حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ خادم۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد وصیت نمبر 37946۔ گواہ شد نمبر 2 خادم حسین والد موصیہ وصیت نمبر 37941

مسل نمبر 86275 میں ناصرہ بانو

زوجہ عبدالخالق قوم ڈوگر پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/70000 روپے (3) زرعی اراضی 4 کنال مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بانو۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چوہدری ولد غلام محمد حق

مسل نمبر 86276 میں حمیدہ بیگم

زوجہ محمد ابراہیم قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 870-64 گرام مالیتی 116182 روپے (2) زرعی اراضی 4 کنال مالیتی -/100000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد محمد امیر۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 86277 میں راشدہ نصیر

زوجہ امتیاز احمد نسیم قوم اعوان پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک سعید احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 86278 میں مریم صدیقہ

زوجہ مختار احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 ملک سعید احمد ولد غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 86279 میں بشریٰ بیگم

زوجہ محمود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک سعید احمد اعوان ولد غلام محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد محمد امیر

مسل نمبر 86280 میں شمیم مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد محمد امیر

مسل نمبر 86281 میں رشید احمد

ولد عبدالمجید قوم لنگاہ پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور آباد سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6083

روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 25046 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد وصیت نمبر 37770

مسل نمبر 86282 میں کرامت اللہ

ولد غلام احمد قوم بھنڈر پیشہ زمیندارہ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی $127\frac{1}{2}$ کنال واقع چک 98 شمالی اندازاً مالیتی 64 لاکھ روپے (2) مکان واقع چک نمبر 98 شمالی اندازاً مالیتی 4 لاکھ روپے (3) بینک بیلنس -/500000 روپے (4) ٹریکٹر مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/700000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کرامت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد خان ولد عبدالسلام خان۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 86283 میں مشتاق احمد بھٹی

ولد حسن محمد بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) مکان 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (3) مکان 2 مرلہ گرمولہ ورکاں مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000+5000 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ظفر ولد خلیل احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد مسرور ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 86284 میں ریحانہ تبسم

بنت مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ نرسنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد مسرور۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ظفر

مسل نمبر 86285 میں جمیل احمد

ولد محمد مسعود خان قوم مندرانی پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان واقع تونسہ شریف اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان واقع تونسہ شریف اندازاً مالیتی -/500000 روپے (3) 8 مرلہ پلاٹ واقع بستی مندرانی اندازاً مالیتی -/24000 روپے (4) 4 کنال زرعی اراضی واقع بستی مندرانی اندازاً -/15000 روپے (5) $2\frac{3}{4}$ کنال زرعی اراضی واقع پکھاں اندازاً مالیتی -/10000 روپے (6) 1/2 کنال رقبہ مالیتی -/2500 روپے (7) 2 کنال رقبہ مالیتی -/10000 روپے (8) رقبہ ایک کنال پندرہ مرلے مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9258 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/2400 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرت رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی خان ولد محمد مسعود خان۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد خان ولد نور محمد خان بزدار

مسل نمبر 86286 میں مبشر احمد شکور

ولد منظور احمد خان قوم مندرانی پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1400000 روپے (2) 1 کنال کا پلاٹ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (3) 16 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/800000 روپے (4) 6 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/150000 روپے (5) زرعی اراضی 2 کنال 8 مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے (6) بینک بیلنس -/450000 روپے (7) 19 کنال اراضی (بشمول دریا برد اراضی) مالیتی -/68000 روپے (8) 10 مرلہ پلاٹ واقع تونسہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (9) 7 مرلہ مشترکہ پلاٹ میں حصہ اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4055+3445 روپے ماہوار بصورت کاروبار + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد شکور۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 86287 میں انس رضوان طاہر

ولد غلام رسول قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 363 ای بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس رضوان۔ گواہ شد نمبر 1 رانا ممتاز احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد جاوید

مسل نمبر 86288 میں شبیر احمد

ولد محمد صدیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا ابھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد وصیت نمبر 32213۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 86289 میں عامش جبار

ولد عبدالجبار قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا ابھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامش جبار۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد وصیت نمبر 32213۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار والد موصی

مسل نمبر 86290 میں منور احمد بھٹی

ولد عبدالولی بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد امام دین (مرحوم)

مسل نمبر 86291 میں صفورہ کوثر

بنت امام دین قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفورہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد امام دین (مرحوم)

مسل نمبر 86292 میں مبشرہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/22000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 86293 میں محمد عامر ڈار

ولد فضل الٰہی ڈار (مرحوم) قوم ڈار پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی علی بہادر روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عامر ڈار۔ گواہ شد نمبر 1 واجد علی شاہ ولد سید حسین شاہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 86294 میں فرحت یاسمین

زوجہ محمد عامر ڈار قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 86295 میں شبیر احمد بٹ

ولد رشید احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکٹر شیر محمد روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/10773 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 فرحان قمر ولد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد بٹ ولد کبیر احمد بٹ

مسل نمبر 86296 میں بشریٰ کریم

بیوہ محمد عبدالکریم غازی (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم کالونی کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/400000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ کریم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان کریم ورک۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم شاہد

مسل نمبر 86297 میں محمد ضیاء اللہ خان

ولد سمیع اللہ خان قوم جٹ پیشہ ٹھیکیدار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان واقع کوئٹہ اندازاً مالیتی -/3500000 روپے کا حصہ (والدہ 3 بہنیں اور ہم 4 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ضیاء اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خان ولد سمیع اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 اطہر محمود مرزا ولد مرزا محمد ارشد

مسل نمبر 86298 میں راحیلہ آصف

زوجہ محمد آصف محمود قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/284000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ ور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ آصف۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طٰہٰ آصف ولد محمد آصف محمود

مسل نمبر 86299 میں امتہ الحفیظ

زوجہ انصار الحق جنجوعہ قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زرغون آباد کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4352 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 انجم الحق ولد انصار الحق جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان کریم ورک ولد محمد عبدالکریم غازی (مرحوم)

مسل نمبر 86300 میں مبشر احمد

ولد محی الدین قوم ککے زئی پیشہ کاروبار/طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم شاہد ولد عبدالمنان شاہد

مسل نمبر 86301 میں رانا محمد ارشد خاں

ولد رانا محمد اشرف خاں (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت 1976ء ساکن سمنگلی ہاؤسنگ سکیم کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان میں میرا حصہ مالیتی -/600000 روپے (2) نیشنل سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/11000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد ارشد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد تنویر احمد

مسل نمبر 86302 میں محمد طفیل احمد

ولد محمد نواز قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4270 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طفیل احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید احمد ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ ملہی ولد چوہدری غلام حیدر ملہی

مسل نمبر 86303 میں نیر شہناز

زوجہ بشارت محمود قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9600 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیر شہناز۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان ولد محمد رفیق خان۔ گواہ شد نمبر 2 طلعت محمود خان ولد محمد رفیق خان

مسل نمبر 86304 میں وسیم احمد

ولد محمد ارشد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت 2001ء ساکن پیرمحل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 نداء الحق ندیم ولد محمد صدیق

مسل نمبر 86305 میں محمد عاصف

ولد محمد افضل مبشر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 169 گرمولا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عاصف۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد کوثر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 86306 میں محمد افضل مبشر

ولد غلام محمد قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 169 گرمولا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ (2) رہائشی مکان 8 مرلے (3) حویلی برقبہ ڈیڑھ کنال (4) گائے چار عدد اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد کوثر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 86307 میں محمد افضل

ولد غلام احمد قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 169 گرمولا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال مالیتی -/150000 روپے (2) مکان برقبہ 8 مرلہ مالیتی -/160000 روپے (3) مویشی مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد کوثر معلم سلسلہ

مسل نمبر 86308 میں عبدالستار

ولد برکت علی قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت 1984ء ساکن صفدر آباد ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 1 احسان العارفین ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد محمد اعجاز

مسل نمبر 86309 میں ذوالفقار علی

ولد احمد علی قوم راجپوت وسیر پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پڈی پور (وسیر پور) ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2/1 ایکڑ زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) 4/1 ایکڑ از والد صاحب (ابھی انتقال باقی ہے) اندازاً مالیتی -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار علی۔ گواہ شد نمبر 1 انصر عباس مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خالد ولد محمد منشاء

مسل نمبر 86310 میں ذوالفقار علی

ولد علی محمد قوم بگا جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر آباد شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ذوالفقار علی۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بٹ ولد عبدالباسط طارق بٹ

مسل نمبر 86311 میں یاسمین مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالونی شوکت آباد ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 5 ماشہ اندازاً مالیتی -/9000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 32076۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 86312 میں اسلم پرویز

ولد عبدالرشید (مرحوم) قوم مان جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادباغ کالونی ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسلم پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فرحان سلیم ولد ملک محمد سلیم لطیف۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد شاکر ولد فضل دین

مسل نمبر 86313 میں فاخرہ یاسمین

بنت محمد اسلم قوم جٹ مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت ...... ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد صدیقی ولد محمد اسحٰق

مسل نمبر 86314 میں فہمیدہ کوثر

بنت محمد اسلم قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد رحیم بخش

مسل نمبر 86315 میں سعیدہ یاسمین

زوجہ عصمت اللہ خاں اقبال قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی فضل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 900-16 گرام مالیتی -/31610 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد پٹواری وصیت نمبر 29554۔ گواہ شد نمبر 2 قمر رشید ولد رشید احمد پٹواری

مسل نمبر 86316 میں منزہ عصمت

بنت عصمت اللہ خاں اقبال قوم لودھی خان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی فضل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ عصمت گواہ شد نمبر 1 پٹواری رشید احمد وصیت نمبر 29554۔ گواہ شد نمبر 2 قمر رشید ولد رشید احمد پٹواری

مسل نمبر 86317 میں رشیدہ بیگم

زوجہ رشید احمد پٹواری قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی فضل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 160-18 گرام مالیتی -/33954 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد پٹواری خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 قمر رشید ولد رشید احمد پٹواری

مسل نمبر 86318 میں عبدالعزیز

ولد لطیف احمد قوم لہرا جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع نصرت کالونی احمد نگر ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 86319 میں حفیظہ نسرین

زوجہ محمد سلیم قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی فضل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حفیظہ نسرین گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 29554۔ گواہ شد نمبر 2 قمر رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 86320 میں راشد احمد

ولد عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی فضل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سامان دوکان مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد ولد عزیز الدین۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد پٹواری

مسل نمبر 86321 میں عمران شہزاد

ولد محمد نواز قوم کھوکھر پیشہ دکانداری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک اقبال احمد ولد ملک عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ڈوگر ولد چراغ دین ڈوگر

مسل نمبر 86322 میں امتہ البصیر تصور

زوجہ عبدالوہاب خان قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/180000 روپے (2) حق مہر اداشدہ اڑھائی تولے زیور و نقد -/100000 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ البصیر تصور۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد شاہ محمد

مسل نمبر 86323 میں رضوانہ خاتون

زوجہ احمد علی خان قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی منگن شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/2000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ خاتون۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد مرزا ولد بشارت احمد مرزا

مسل نمبر 86324 میں امتہ البصیر

زوجہ ملک طلعت اعجاز قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ صوفی پورہ منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/330000 روپے (3) نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ البصیر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک طلعت اعجاز وصیت نمبر 45956۔ گواہ شد نمبر 2 ملک عمیر اعجاز وصیت نمبر 44533

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم کامران محمود صاحب مربی سلسلہ سمن آباد فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ عظمیٰ مظفر صاحبہ بنت مکرم شیخ مظفر احمد صاحب گھنگ روڈ شیخوپورہ کے نکاح کا اعلان مکرم مقصود احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب نگران حلقہ مدینہ ٹاؤن کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر خاکسار نے مورخہ 17/اگست 2008ء کو کیا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل و احسان کے ساتھ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف صدر جماعت ڈسکہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ صادقہ طیبہ صاحبہ بیوہ مکرم ملک عبدالرحیم صاحب ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقضائے الٰہی مورخہ 8/اگست 2008ء کو طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ آپ بفضل ایزدی موصیہ تھیں۔ مقامی طور پر خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اسی روز بیت المبارک میں بعد نماز عشاء نماز جنازہ ہوئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ مکرمہ مس حامدہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع سیالکوٹ کی چچی تھیں آپ مخلص خاندان کی چشم و چراغ تھیں۔ پسماندگان میں آپ نے چار لڑکے اور ایک لڑکی چھوڑی ہے دو لڑکے اور ایک لڑکی شادی شدہ ہیں۔ مرحومہ دلیر' احمدیت و خلافت سے سچی محبت رکھنے والی خاتون تھیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم رئیس اقبال صاحب باغبانپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بیٹے مکرم آصف رئیس صاحب اور ان کی اہلیہ مکرمہ مصباح فاروقی صاحبہ کینیڈا کو مورخہ 22/اگست 2008ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کو تحریک وقف نو میں قبول فرمایا اور ازراہ شفقت عدن رئیس نام عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک' صالحہ اور ماں باپ کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم لطیف احمد مصطفیٰ صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری پھوپھو محترمہ سردار بیگم صاحبہ دارالصدر غربی لطیف بعمر 86 سال مورخہ یکم ستمبر 2008ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اسی روز بیت لطیف میں مکرم فضل الرحمٰن صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر نے پڑھائی۔ آپ موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی موصوف نے کروائی۔ مرحومہ محترم چوہدری محمد شریف خالد صاحب ایڈووکیٹ کی چھوٹی ہمشیرہ تھیں۔ مرحومہ کے پسماندگان میں ان کے بیٹے مکرم اقبال احمد صاحب ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

والی بال ٹورنامنٹ بسلسلہ خلافت احمدیہ جوبلی

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے والی بال ٹورنامنٹ بسلسلہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ ٹورنامنٹ کا باقاعدہ آغاز 8 جولائی 2008ء سے کیا گیا۔ ٹورنامنٹ میں ربوہ بھر سے 36 ٹیموں نے شرکت کی۔ پہلے دو راؤنڈ ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلے گئے۔ مجموعی طور پر 45 میچز کھیلے گئے جن میں ربوہ سے کل 360 اطفال نے شرکت کی۔ تمام میچز دارالرحمت غربی کی گراؤنڈ میں ہوئے۔

ٹورنامنٹ کا فائنل میچ اور اختتامی تقریب مورخہ 31 جولائی 2008ء کو بعد نماز عصر فیکٹری ایریا کی گراؤنڈ میں منعقد ہوئی۔ فائنل میچ دارالفتوح شرقی اور دارالرحمت شرقی بشیر کی ٹیموں کے مابین ہوا جو کہ دارالفتوح شرقی کی ٹیم نے ایک دلچسپ مقابلے کے بعد جیت لیا۔

فائنل میچ کے بعد اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم خواجہ ایاز احمد صاحب صدر والی بال مجلس صحت مرکزیہ تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم شاہد محمود صاحب سیکرٹری صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ دعا کروائی اور مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر — کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
041-2613771
چوک کچہری بازار فیصل آباد

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

Sarmad
S J
Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944
● ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید اپریشن تھیٹر کے ساتھ
● ڈیلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
● الٹراساؤنڈ، اندرونی الٹراساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
● سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
● 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت

PREMIER
Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD.
co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873, 7580908, 7534690
Fax: 042-7568060, Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون: 2632606-2642605
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

اشتہار مفید الاخیار

حضرت اقدس مسیح موعود نے 9 ستمبر 1901ء کو ''مفید الاخیار'' کے نام سے ایک اشتہار شائع فرمایا جس میں حضور نے اپنی اس دلی خواہش کا اظہار فرمایا کہ ہماری جماعت میں کم از کم ایک سو اہل کمال و فضل پیدا ہونے چاہئیں جو سلسلہ کے علم کلام اور اس کے دلائل و نشانات سے اچھی طرح آگاہ ہوں اور غیروں سے لٹریچر کے بداثرات سے ہر طالب حق کو نجات دے سکیں۔ اس غرض کے لئے حضور نے یہ اہم تحریک فرمائی کہ ہر سال قادیان میں دسمبر کی تعطیلات میں حضور کی کتابوں کا امتحان لیا جائے اور جو خدام اس امتحان میں کامیاب ہوں ان کو سلسلہ کی خدمات پر مامور اور دعوت حق کے لئے مناسب مقامات پر بھیجا جائے۔

پہلے امتحان کے لئے جو کورس تجویز کیا گیا وہ مندرجہ ذیل کتب پر مشتمل تھا۔ ''فتح اسلام'' ''توضیح مرام'' ''ازالہ اوہام'' ''انجام آتھم'' ''ایام الصلح'' ''سرمہ چشم آریہ'' ''حمامۃ البشریٰ'' ''خطبہ الہامیہ''۔ نیز فیصلہ ہوا کہ یہ امتحان 27 دسمبر 1901ء کو ختم ہوجائے گا۔ جو لوگ دور دراز مقامات سے شامل نہ ہوسکیں وہاں پرچے روانہ کر دیئے جائیں گے جو ایک مہتمم کی نگرانی میں بغرض جواب تقسیم ہوں گے۔ امتحان میں شریک ہونے والے امیدواروں کی فہرست کی تیاری کا کام ایڈیٹر الحکم جناب شیخ یعقوب علی صاحب تراب کے سپرد ہوا۔ مگر اتنی سعی و جدوجہد کے باوجود افسوس حضرت اقدس کی زندگی میں یہ تحریک عمل میں نہ لائی جاسکی اور سات سال تک معرض التواء میں رہنے کے بعد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول نے اپنے زمانہ خلافت کے پہلے سال ہی اس کی طرف توجہ فرمائی اور چونکہ جلسہ 1908ء میں اس کے لئے فرصت نہ نکل سکتی تھی اس لئے آپ نے اجازت دی کہ احباب معزز دوستوں کی نگرانی میں اپنے اپنے مقام پر ہی امتحان دے سکتے ہیں۔ اس کے بعد خلافت ثانیہ میں حضرت مسیح موعود کی کتب کے امتحان کا سلسلہ باقاعدہ رنگ میں شروع ہوا۔ ابتداء نظارت ''تعلیم و تربیت'' قادیان نے امتحان کا اہتمام کیا۔ اس کے بعد جماعت کی بعض دوسری تربیتی تنظیموں نے بھی اس کی ترویج میں سرگرم حصہ لینا شروع کر دیا۔

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

خبریں

نومنتخب صدر پاکستان آج حلف اٹھائیں گے

نومنتخب صدر پاکستان آصف علی زرداری آج دوپہر کو ایوان صدر میں اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں گے چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگران سے حلف لیں گے۔

73ء کا آئین اصل شکل میں بحال کریں گے

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ آصف علی زرداری کے واضح اکثریت سے صدر منتخب ہونے کے بعد جمہوری عمل مکمل ہو گیا ہے' حکومت 1973ء کے آئین کی اپنی اصلی شکل میں بحالی کا عزم رکھتی ہے جس کے تحت عدلیہ اور میڈیا آزادانہ طور پر کام کرسکیں گے۔

ایم کیو ایم' فارورڈ بلاک کو وزارتیں دینے کا فیصلہ

وزیراعظم نے مسلم لیگ (ن) کے وزراء کے استعفے منظور کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ جمعہ تک استعفے منظور کر لئے جائیں گے جبکہ آئندہ ہفتے کابینہ سے نہ صرف بڑے پیمانے پر تبدیلی ہوگی بلکہ ایم کیو ایم سمیت (ق) لیگ کے فارورڈ بلاک کو بھی وزارتوں میں حصہ ملے گا۔

حالیہ بارشوں سے موسم خوشگوار ہو گیا

ربوہ اور گردونواح میں حالیہ بارشوں اور ٹھنڈی ہوا سے موسم خوشگوار ہو گیا ہے اور گرمی اور حبس کی کیفیت ختم ہوگئی۔

ایشیائی ترقیاتی بینک پاکستان کو 81 کروڑ ڈالر کا قرضہ دے گا

ایشیائی ترقیاتی بینک پاکستان کو بجلی کی بڑھتی ہوئی ضروریات پوری کرنے اور توانائی کے بحران سے نمٹنے کے لئے 81 کروڑ ڈالر کا قرضہ دے گا۔ یہ رقم 10 سال کے عرصے میں مختلف اقساط میں دی جائے گی۔

ربوہ میں سحر وافطار 9 ستمبر

انتہائے سحر	5:26
طلوع آفتاب	6:46
زوال آفتاب	1:06
وقت افطار	7:24

COMPUTER WORLD
لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 60 روپے
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

لاثانی کیٹرنگ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
PH:051-2110399
0321-5159951,0345-5310635
F10/2 اسلام آباد

تاج آکشن سنٹر
ربوہ میں گھریلو اشیاء کی فروخت کا پرانا ادارہ
ہر قسم کا گھریلو سامان خواہ کسی بھی حالت میں ہو خرید و فروخت کی جاتی ہے۔
تاج اینڈ سنز الیکٹرک سٹور
اقصیٰ چوک بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
047-6213765
0331-7797210
0301-7977210

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

قیمت واپس اگر
1۔ بہتے کان، بہرہ پن کا
2۔ کیرا (گلے میں ریشہ گرنا) کا آرام نہ آئے
ہومیوڈاکٹر عبدالغنی سندھو بہتے کانوں کا ہسپتال
بازار ٹھٹھیاراں ڈسکہ رابطہ: 03316647001

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 047-6214228 رہائش: 6215751

پلاٹ برائے فروخت
CNG/Petrol Station لگانے کے لئے 3.9 کنال پلاٹ 160 فٹ فرنٹ برائے فوری فروخت تمام گورنمنٹ N.O.C مکمل کنسٹرکشن کیلئے بالکل تیار ربوہ سے ایک کلومیٹر دور مین سرگودھا روڈ نیز 15 کنال Cattle Farm House بمعہ نئی تعمیر شدہ عمارت برائے فوری فروخت ہے۔
رابطہ: 0092-321-8466768,0092-322-8450627

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.

Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

KOHINOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر
سپلٹ AC کی تمام ورائٹیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاولینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر جنرل، اورینٹ، متسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان
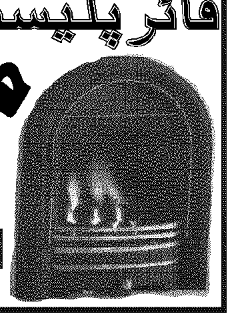

احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس
گولڈ کراس انٹرنیشنل
خوشخبری
خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سال میں آپ کی اپنی گولڈ کراس کوریئر کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ہم اپنے احمدی احباب کو مختلف پیکجز پیش کرتے رہے ہیں اور ہم آپ کے معیار پر پورا اتر رہے ہیں صرف ربوہ سے اپنے احمدی احباب کے لئے پیش کرتے ہیں۔
رمضان + عید پیکج
یو۔کے پہلا کلو صرف -/700 روپے اور 15 کلو پارسل پر پہلا کلو ختم کر دیا گیا ہے اور دوسرے کلو میں حیرت انگیز کمی اس کے ساتھ دوسرے ممالک کے ریٹس میں بھی نمایاں کمی
(پہلے سے تیز سروس کے ساتھ)
آج ہی اس پیکج سے جتنا مرضی سامان بھجوائیں۔ صرف ایک فون کال پر ہمارا نمائندہ آپ کے دروازے پر
24 گھنٹے رابطہ کیلئے: 0321-6695037
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6215901
0300-7250557-0345-7679810

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 1KVA تا 200KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں
ایک سال کی مکمل وارنٹی کے ساتھ
مکمل ڈش معہ کوریا ریسیور دستیاب ہے
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر :PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

FD-10